Digitized by Khilafat Library Rabwah

جشن تشکر کے سال دنیا بھر میں ایک لاکھ آٹھ ہزار افراد احمدی ہوئے

اس رمضان المبارک کو سالِ تشکر کی کامیابیوں کا شکریہ ادا کرنے کا رمضان بنا دیں

روزنامہ **الفضل** ربوہ
خطبہ نمبر ۸
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۰/۷۵	جمعرات ۹ رمضان المبارک ۱۴۱۰ھ، ۵ شہادت ۱۳۶۹ ہش، ۵ اپریل ۱۹۹۰ء	نمبر ۷۸

کسی جماعت کی اکثریت اگر صاحبِ لقاء لوگوں پر مشتمل ہو تو وہ انقلابِ عظیم برپا کر سکتے ہیں

فرانس، سپین اور پرتگال کے حالیہ دورے کی بعض ایمان افروز تفاصیل کا دلنشیں تذکرہ

اس رمضان میں دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ کثرت سے ہمیں صاحبِ لقاء بندے خدا کے حضور پیش کرنے کی توفیق دے

خطبہ جمعہ فرمودہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ ۲۳ امان ۱۳۶۹ ہش (۲۳ مارچ ۱۹۹۰ء) بمقام بیت الفضل لندن

سال تشکر کے شکریہ کا رمضان

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الانشقاق آیت ۷ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

"کل ۲۲ تاریخ کو ہمارے جشنِ تشکر کے سال کا آخری دن تھا اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعتِ احمدیہ کی اس دوسری صدی کے دوسرے سال کا پہلا دن جمعۃ المبارک سے شروع ہو رہا ہے اور ابھی چند دن تک رمضان المبارک بھی آنے والا ہے۔ گزشتہ رمضانِ مبارک میں جماعت احمدیہ نے غیر معمولی طور پر سال تشکر کی کامیابی کی دعائیں مانگی تھیں۔ اس رمضان مبارک کو سالِ تشکر کا شکریہ ادا کرنے کا رمضان المبارک بنا دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس کثرت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوئیں اور اس کثرت سے جماعت کی ادنیٰ کوششوں کو فضل کے پھل لگے کہ اس کا بیان انسان کے لئے ممکن نہیں۔ ہر سطح پر جماعت کے بڑوں اور چھوٹوں نے خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور غیبی تائیدات کے نمونے دیکھے اور ہر جگہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت کے ایمان کو نئی تقویت اور نئی زندگی ملی۔

یہ تفاصیل جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے، ساری دنیا کے ۱۲۰ ممالک پر پھیلی پڑی ہیں اور ان کا اگر بہت معمولی خلاصہ بھی نکال کر پیش کرنے کی کوشش کی جائے تو جیسا کہ آپ نے گزشتہ جلسے میں دیکھا تھا کئی گھنٹوں میں بھی اس خلاصے کا حق بھی ادا نہیں ہو سکا۔ پس اس پہلو سے میں اس خطبے میں تفصیل سے اس بات پر تو روشنی نہیں ڈالوں گا کہ اس گزشتہ سال تشکر میں جماعت احمدیہ کو کیا کچھ ملا اور کیسے کیسے ملا۔ لیکن آخر پر چند باتیں آپ کے سامنے ایسی رکھوں گا جو تازہ خبروں سے تعلق رکھتی ہیں۔

لقاء کی خوشخبری

یہ آیت جس کی میں نے تلاوت کی ہے۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ۔ اے انسان! .... تجھے یقیناً خدا کے حضور محنت کر کے پہنچنا ہے اور اس راہ میں کوشش کرنی ہے اور اس کے نتیجے میں ہم تمہیں خوشخبری دیتے ہیں ... ایسی صورت میں تم اپنے رب کو پا لو گے۔ یہ رمضان المبارک جو قریب آ رہا ہے۔ اس کے نقطۂ نگاہ سے میں نے آج اس آیت کا انتخاب کیا۔ اس رمضان المبارک میں جہاں خدا تعالیٰ کے حضور غیر معمولی جذباتِ تشکر کا اظہار کریں وہاں اس سے لقاء کی دعا مانگیں۔ اور یہ عرض کریں کہ ہم تیرے حضور محنت تو کرتے ہیں۔ کوشش کرنے کا عہد کرتے ہیں لیکن لِقاء کا معاملہ صرف ہماری خواہش سے تعلق نہیں رکھتا، نہ ہماری محنت تک محدود ہے حقیقت یہ ہے کہ جب تک تُو پردہ نہ اُٹھائے ہماری لِقاء ممکن نہیں ہے۔ اس لئے تو اپنے فضل کے ساتھ ہمارے لقاء کے سامان پیدا کر۔ یہاں کدحا کا لفظ خاص توجہ کا مستحق ہے..... کدحا کا ایک معنی ہے سخت محنت کرنا اور جب ساتھ کدحا دہرایا جائے تو اس کا معنی یہ بن جائے گا کہ بہت ہی سخت محنت کرنا۔ محنت کو اپنی انتہاء تک پہنچا دینا۔ پس اول تو لقاء کا مضمون چونکہ انسانی عبادت کا معراج ہے۔ اس لئے لازماً جتنی بلند چوٹی ہو اتنی ہی زیادہ محنت درکار ہوا کرتی ہے۔ تو قرآن کریم نے یہاں .... یہ فرمایا کہ عام دنیا کی ملاقاتوں کے لئے تم ترستے ہو اور بعض اوقات بڑی محنتیں کرنی پڑتی ہیں۔ شیریں فرہاد کا قصہ آپ نے سُنا ہے۔ فرہاد ایک نہر کھینچ لانے کے لئے اپنی ساری عمر گنوا بیٹھا اور پتھروں کے ساتھ تیشے مار مار کے اس نے ایک ایسا کارنامہ سرانجام دیا جو تمام ہندو پاکستان کی تاریخ میں ایک ضرب المثل بن چکا ہے۔ یعنی اس کارنامے کی وجہ سے فرہاد کا نام ضرب المثل بن چکا ہے۔ لیکن پھر بھی اس کو لقاء نصیب نہیں ہوئی۔ پس دنیا کی خاطر بسا اوقات انسان اتنی محنت کرتا ہے اور ایسی غیر معمولی قربانیاں پیش کرتا ہے اور اس کے باوجود اس کو لقاء نصیب نہیں ہوا کرتی کیونکہ لقاء کے لئے اس شخص کے اندر بھی ایک اعلیٰ خلق کا ہونا ضروری ہے جس کی خاطر محنت کی جاتی ہے جب تک اس کی ذات محنت کو قبول کرنے والی نہ ہو اور اپنے اندر غیر معمولی احسان کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شان نہ رکھتی ہو، اس وقت تک ضروری نہیں کہ ہر محنت کرنے والے کو اس کے محبوب کی لقاء مل جائے۔ خدا تعالیٰ کی یہ شان ہے کہ ہر محنت کرنے والے کو، اگر وہ حسب توفیق محنت کرے، لقاء کی دعوت دیتا ہے اور چونکہ خود دیتا ہے اس لئے لازماً انسان یقین کے ساتھ محنت کرتا ہے کہ اگر میں حقیقی معنوں میں جیسا کہ فرمایا گیا ہے اس کی لِقاء کی کوشش کروں گا تو لقاء سے محروم نہیں رہوں گا۔

دوسرا کدحا کا معنی ہے۔ اگلے دو دانتوں سے کاٹنا۔ اور اس میں بھی اسی محنت کے مضمون کو مزید واضح فرما دیا گیا۔ خدا کی راہ میں جو محنت کرنی پڑتی ہے اس میں اپنے نفس کو کاٹنا پڑتا ہے اور اس کے لئے دکھ اٹھانا پڑتا ہے۔ دنیا کے عشق میں بھی جو لوگ محنت کرتے ہیں وہ مسلسل اپنے نفس کو کاٹ رہے ہوتے ہیں اور اپنے دل کو زخم پہنچا رہے ہوتے ہیں اپنے محبوب کے فراق میں اور اس کی لقاء کی خواہش میں۔ پس خدا تعالیٰ نے یہاں وہ لفظ اختیار فرمایا جو عشق کے مضمون کو کامل طور پر کھول کر بیان فرماتا ہے۔ فرمایا یہ محنت کوئی بیکار کی محنت نہیں ہو سکتی۔ ایسے مزدور کی محنت نہیں جس کے لئے کوئی اور اختیار نہ رہا ہو، مجبور کر دیا گیا ہو۔ پس اِنَّکَ کے لفظ میں جو تاکید ہے اس سے یہ غلط فہمی نہیں پیدا ہونی چاہیئے کہ خدا تمہیں مجبور کر رہا ہے۔ فرمایا ایسی محنت تم کر سکتے ہو جبھی، جب تم میں عشق کا جذبہ پایا جائے۔ جب تم ساتھ اپنے نفس کو کاٹ بھی رہے ہو اور یہ جو مضمون ہے۔ دو دانتوں سے کاٹنے والا۔ یہ بسا اوقات عبادت میں واقعۃً تجربے میں سے گزرتا ہے۔ بعض دفعہ جیسا کہ سکول کے بچے یا کالج کے لڑکے بھی جانتے ہیں۔ امتحان کے دن قریب آجائیں۔ زیادہ محنت کے تقاضے ہوں اور نیند کا غلبہ ہو تو بعض طلباء اپنے آپ کو جگائے رکھنے کے لئے بار بار اپنے ہاتھ کو کاٹتے ہیں۔ یعنی ایسا نہیں کاٹتے کہ زخم لگ جائے لیکن جگانے کے لئے وہ کچھ تکلیف اپنے آپ کو پہنچاتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے زمانے میں بھی صحابہؓ کا یہ حال تھا کہ عبادت میں کھڑے رہنے کی خاطر اپنے آپ کو تکلیف پہنچایا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ حضرت اقدس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اپنی ایک زوجہ مبارکہ کے گھر گئے تو ایک رسی لٹکی ہوئی دیکھی جو چھت سے کسی جگہ پر لٹکی ہوئی تھی۔ آپ نے پوچھا کہ یہ کیوں ؟ تو آپ کی زوجہ مبارکہ نے جواب دیا کہ یہ اس لئے کہ میں خدا کے حضور اتنی دیر کھڑی رہتی ہوں کہ تھک کر گرنے لگتی ہوں۔ اس وقت میں اس رسی کا سہارا لے لیتی ہوں۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے اس غیر ضروری محنتِ شاقہ سے منع فرمایا لیکن اپنی ذات میں آپ کی عبادت بھی بہت محنت طلب تھی اور بعض اوقات عبادت میں کھڑے کھڑے آپ کے پاؤں سوج جایا کرتے تھے تو کدحا میں جو دانتوں سے کاٹنے کا مفہوم ہے یہ بھی عملاً خدا کی راہ میں محنت کرنے پر صادق آتا ہے۔ پس لقاء کے لئے جو کوشش ہونی چاہیئے اس میں ان محنتوں کے علاوہ دعا کا پہلو بھی سامنے رکھیں اور رمضانِ مبارک چونکہ خود خدا کو ہمارے قریب لے آتا ہے اور چونکہ رمضانِ مبارک کے متعلق حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے یہ خوشخبری دی ہے کہ ہر نیکی کی کوئی جزاء مقرر ہے لیکن روزوں کی جزاء خدا خود ہے۔ تو اس لحاظ سے اس کا لقاء کے مضمون سے بہت گہرا تعلق ہے۔ پس اس مہینے میں لقاء کی دعا کرنا اور لقاء کے لئے کوشش کرنا یقیناً دوسرے مہینوں کی نسبت بہت زیادہ نتیجہ خیز ثابت ہو سکتا ہے۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

ایک غلط فہمی بعض علماء کے دل میں اور عام لوگوں کے دل میں عام پائی جاتی ہے کہ یہاں جس لقاء کا وعدہ کیا گیا ہے۔ وہ لقائے آخرت ہے اور ہر انسان اس میں مخاطب ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ آخرت میں لقاء نصیب ہوگی۔ یہ بات ایک لحاظ سے تو درست ہے کہ ہر انسان طوعاً و کرھاً قیامت کے دن خدا کے حضور حاضر کیا جائے گا۔ مگر یہ درست نہیں کہ ہر انسان کو لقاء نصیب ہوگی۔ یہ محض ایک غلط فہمی ہے اور قرآنِ کریم اس کی واضح تردید فرماتا ہے۔ لِقاء کے نصیب ہونے کیلئے ضروری شرط ہے کہ اس دنیا میں لقاء نصیب ہو۔ . . . وہ لوگ جو اس دنیا میں اندھے ہیں وہ خدا کی لقاء آخرت میں کیسے کر سکیں گے فرمایا . . . وہ تو قیامت کے دن بھی اندھا رہیگا۔ پس حاضر ہو جانا اور مضمون رکھتا ہے اور لقاء نصیب ہو جانا اور مضمون رکھتا ہے۔ ہر چیز خدا کے حضور لوٹائی ضرور جائے گی۔ لیکن یہ کہنا کہ لقاء نصیب ہوگی یہ درست نہیں۔ پس اگر ہر انسان مخاطب ہے تو اس دنیا میں لقاء مراد ہے کہ اے بندو! تم میں سے ہر ایک کو میں نے یہ صلاحیتیں عطا فرمائی ہیں کہ اگر تم میری راہ میں محنت کرو گے تو میں تمہیں اپنی لقاء عطا کروں گا۔ پس یہ محنت کرو اور یہ صلائے عام ہے۔

اسی مضمون کو قرآن کریم کی ایک اور آیت بہت کھول کر بیان فرماتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے . . . . . (سورۃ الکہف: آیت ۱۰۶) کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا کا کفر کیا جہنم کی یہ جزاء جو ان کو مل رہی ہے یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے خدا کا کفر کیا۔ اور اسکی لِقاء کا انکار کر دیا۔ پس اسی لئے ان کو جہنم کی جزاء دی جارہی ہے اور ان کے اعمال کا قیامت کے دن کوئی بھی وزن نہیں ہوگا۔

یہ آیت بہت ہی توجہ طلب ہے اس میں نیک اعمال کا انکار نہیں فرمایا گیا۔ بد اعمال کا تو وزن ہوا ہی نہیں کرتا۔ مراد یہ ہے کہ وہ لوگ جو بظاہر نیک اعمال کرتے ہوئے تمہیں دنیا میں دکھائی دیں گے۔ اگر وہ ان نیک اعمال کے باوجود خدا کی لقاء کے منکر ہیں تو اس دنیا میں خدا کی لقاء کا انکار ان کو لقاء سے محروم رکھے گا اور جو اس دنیا میں لقاء سے محروم رہے گا، قیامت کے دن اس کو کچھ بھی نصیب نہیں ہوگا۔ گویا اس کے سارے نیک اعمال اس دنیا میں ضائع چلے گئے . . . . . اور ان کا وزن ختم ہو جائے گا۔ اس میں کوئی معنی نہیں رہیں گے۔ پس بد اعمال کو اگر ضائع کیا جائے تو وہ تو بڑی نعمت ہے ان لوگوں کے لئے جن کے بد اعمال ضائع کر دیئے جائیں۔ کسی کھاتے میں ہی نہ ڈالے جائیں۔ پس لازماً اس آیت میں نیک اعمال کی طرف اشارہ ہے اور ایسے لوگوں کے نیک اعمال کی طرف اشارہ ہے جو نیکی بظاہر کرتے ہیں۔ لیکن اس دنیا میں خدا کی لقاء کے قائل نہیں ہوتے اور اس کی تلاش نہیں کرتے۔ اس کے چہرے کے دیدار کے طالب نہیں ہوتے۔ کیونکہ ان کے نزدیک ان کے عقیدے کے مطابق اس دنیا میں خدا کی لقاء ختم ہو چکی ہے۔ یہاں یہ ذکر کرنے کے بعد پھر اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو مخاطب کر کے یہ دکھاتا ہے کہ اس دنیا میں لقاء ہوتی ہے اور صرف ایک کے لئے نہیں بلکہ ہر انسان کے لئے لقاء کا امکان موجود ہے۔ . . . . . (سورۃ الکہف۔ آیت ۱۱۱)

یہ آیت جو میں نے اب پڑھی ہے یہ پہلی پڑھی ہوئی آیت کے چند آیتوں کے بعد ہے۔ پس جو مضمون وہاں اٹھایا گیا تھا اس کو یہاں مکمل کیا گیا ہے۔ فرمایا وہ کیسے جاہل لوگ ہیں جو لقاء کا انکار کر دیتے ہیں۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے اپنے ایک بندے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو اس دنیا میں لقاء عطا فرمائی اور اسے کہا کہ یہ عام اعلان کر دو کہ یہ لقاء میرے لئے خاص نہیں کیونکہ میرے تعلق کے نتیجے میں جس توحید کی میں تعلیم دیتا ہوں، اگر اس کے ساتھ تم وابستہ ہو جاؤ اور نیک اعمال کرو تو تمہیں بھی خدا اس دنیا میں لقاء عطا کرے گا۔ لقاء کا مضمون ایک صلائے عام ہے۔ ہر انسان کے ساتھ اس کا تعلق ہے اور ہر انسان کو اس دنیا میں لقاء کی لازماً کوشش کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اس مضمون سے غافل رہ کر زندگی بسر کرنے کے نتیجے میں یہ خطرہ لاحق رہے گا کہ انسان جو اس دنیا میں خدا کی لقاء نہیں کر سکا وہ آخرت میں بھی لِقاء سے محروم رہ جائے۔

پس یہ بہت ہی اہم مضمون ہے۔ اس کو جماعت کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھنا چاہیئے۔ صاحبِ لِقاء لوگ اگر نصیب ہو جائیں۔ اگر کسی جماعت کی اکثریت صاحبِ لقاء بن جائے تو عظیم الشان روحانی انقلاب برپا ہوں۔ ایک صاحبِ لقاء بندے سے بھی بعض دفعہ روحانی انقلاب کی داغ بیل ڈالی جاتی ہے۔ چنانچہ تمام انبیاء کی مثال ایسی ہی ہے کہ ایک کامل اندھیرے کے زمانے میں جبکہ تمام دنیا کا خدا سے تعلق کٹ چکا ہوتا ہے، ایک بندہ ایسا اٹھتا ہے جو خدا سے تعلق قائم کرتا ہے اور اس سے لِقاء حاصل کر لیتا ہے اور پھر اس لِقاء کو آگے اس طرح تقسیم کیا جاتا ہے جیسے کوئی ساقی شراب بانٹتا ہے اور اعلانِ عام کر کر کے، صلائے عام دے دے کر لوگوں کو بلاتا ہے کہ آؤ۔ اب میرے مے خانے سے شراب بٹ رہی ہے آؤ اور اس سے حصہ لو۔ چنانچہ یہ جو آیت ہے . . . . . . یہ اسی قسم کی صلائے عام کا اعلان کر رہی ہے۔ فرماتا ہے: ان کو بتاؤ کہ میں بھی تو تمہاری طرح کا ہی بشر تھا۔ تم جیسا ہی تھا دیکھنے میں مجھ میں اگر فرق پڑا ہے تو لِقاء کے نتیجے میں پڑا ہے اور لِقاء کا دوسرا معنیٰ وحی الٰہی ہے۔ خدا تعالیٰ سے خبریں پانا۔ خدا تعالیٰ سے تعلق کے اظہار کی باتیں سننا اور رؤیا اور کشوف میں اس کو دیکھنا ورنہ ظاہری آنکھ سے تو خدا کی لِقاء ممکن نہیں ہے . . . . . . جو لِقاء کا منکر ہو جائے۔ اس کے نظر آنے والے نیک اعمال خدا تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن ضائع کر دیئے جائیں گے۔ ان کی کوئی بھی حقیقت نہیں کیونکہ مقصود تو محبوب ہے۔ اگر محنت محبوب کی طرف نہیں لے کر جارہی اور محبوب کی لِقاء کی تمنا میں نہیں کی جارہی تو اس محنت کے کوئی معنی نہیں وہ تو پتھر سے سر ٹکرانے والی بات ہے۔ پس محنت اپنی ذات میں کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ نیک اعمال اگر محنت ہیں تو ایسی محنت ہیں جن کا رُخ کوئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں۔ وہ خدا کی محبت میں نہیں کی جا رہی۔ خدا کی طرف بڑھنے کے لئے نہیں کی جا رہی۔ پس یہ جو رمضان المبارک آنے والا ہے۔ اس میں لقاء کے مضمون کو اس طرح پیشِ نظر رکھیں جس طرح میں نے بیان کیا ہے اور خدا تعالےٰ سے غیر معمولی طور پر یہ التجاء کریں کہ اے خدا! ہمیں اسی دنیا میں صاحبِ لقاء بنا دے ہم دعوے تو کرتے ہیں کہ ۱۲۰ ممالک میں پھیل گئے ہیں مگر اگر ۱۲۰ میں صاحبِ لقاء نہیں تو حقیقت میں ہمارا ۱۲۰ ممالک میں وجود ثابت نہیں ہو سکتا۔ حقیقت میں ہم ۱۲۰ ممالک میں تب پائے جائیں گے جب ہر ملک میں ایسے صاحبِ لقاء بندے پیدا ہو جائیں گے جن کو قطب کہا جاتا ہے۔ جن کے اوپر زمین آسمان کھڑے کئے جاتے ہیں۔ جن کے سہارے پر باقی دنیا چلتی ہے۔ پس ایسا صاحبِ لقاء بننے کی کوشش کریں پھر دیکھنا کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے اُن رحمتوں اور برکتوں میں کتنی تیزی آ جاتی ہے جو ہم پر اِس سال گذشتہ میں نازل ہوئی ہیں۔ دو تین جو تازہ باتیں اِس سلسلے میں آپ کے سامنے بیان کرنی تھیں۔ ایک تو اس سفر سے تعلق رکھتی ہے جو ابھی میں نے حال ہی میں کیا اور گذشتہ سالِ تشکّر کے سال کا یہ آخری سفر تھا جس میں فرانس سے گذرتے ہوئے پہلے تو پرتگال گئے اور پھر پرتگال سے سپین اور سپین سے پھر واپس فرانس کے رستے ہم یہاں واپس پہنچے۔

دورۂ پرتگال

پرتگال جیسا کہ آپ جانتے ہیں، ایک ایسا ملک ہے جہاں صرف دو سال پہلے ایک (مربی) کو بھیجا گیا تھا۔ مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر کو۔ اور جیسے وہ درویش صفت انسان ہیں اسی طرح کے وہ دعا گو ہیں اور بہت دُعائیں کرکے کام کرنے والے ہیں۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے ان کی دُعاؤں کو پھل لگایا اور اس وقت تک جب میں گیا ہوں خدا تعالےٰ کے فضل سے ۹ بیعتیں وہاں ہو چکی تھیں اور اُن ۹ میں آگے پھر پھیلنے کا جذبہ پایا جاتا تھا۔ ان میں ایک جو خالص پرتگالی نسل کے تھے، وہ دیکھنے میں بالکل سادہ اور یہ معلوم نہیں ہوتا تھا کہ وہ جذباتی ہوں گے لیکن ان کی شخصیت کے اندر چھپے ہوئے بعض ایسے خواص تھے جو رفتہ رفتہ ظاہر ہونے شروع ہوئے۔ بہت کم گو اور اپنے جذبات کو ظاہر نہ کرنے والا مزاج تھا لیکن جب اُن سے رخصت ہو کر ہم سپین پہنچے تو میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ وہاں وہ استقبال کے لئے کھڑے تھے۔ میں نے جو اُن کی زبان جانتے تھے اُن سے کہا۔ اِن سے پوچھو کہ ہم ان کو الوداع کہہ کے آئے تھے اور انہوں نے ہمیں رخصت کیا تھا۔ یہ یہاں کہاں سے آ گئے۔ انہوں نے کہا یہ تو آپ سے پہلے سے پہنچے ہوئے ہیں۔ انہوں نے آکر ہمیں یہ بتایا کہ رخصت کرکے مجھے بے چینی لگ گئی اور میں نے کہا کہ جب تک میرا بس ہے میں ساتھ ضرور رہوں گا۔ چنانچہ جاتے ہی وہاں استقبال کی جو تیاریاں تھیں اُن میں سب سے زیادہ انہوں نے محنت کی۔ جو جھنڈیاں لگائی تھیں وہ انہوں نے لگائیں جھاڑو اپنے ہاتھ سے دیئے اور حیرت انگیز اخلاص کا اظہار کیا۔ جس سے سپین کی جماعت کو بھی بڑی روحانی تقویت ملی۔ جو دوسرے ممالک سے تعلق رکھنے والے بعض افریقین ممالک کے دوست تھے جو پرتگیزی اثر کے نیچے ہیں، ان میں بھی میں نے بہت ہی جذبہ دیکھا اور تمام پرتگال کے معزّزین کی بہترین نمائندگی ہماری ریسیپشن میں ہوئی۔ اس سلسلے میں میں گذشتہ خطبے میں کچھ ذکر کر چکا ہوں۔ اُن باتوں کو دہرانے کی ضرورت نہیں لیکن یہ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں زمین تیار ہے اور بہت تیزی سے جماعت احمدیہ کی محبت بڑھ رہی ہے۔ ٹیلی ویژن نے، ریڈیو نے، اخبارات نے جماعت احمدیہ کے چرچے کئے اور جہاں جہاں بھی ہم ٹھہرے۔ جہاں جہاں بھی ہمارے واسطے ہوئے وہاں ہم نے غیر معمولی جوابی محبت کو ابھرتے ہوئے دیکھا اور خدا تعالےٰ کے فضل کے ساتھ ایسے رابطے پیدا ہوئے جن سے ...... نہ صرف اس ملک میں بلکہ اور بھی دوسرے ملکوں میں احمدیت کی داغ بیل ڈالنے کے امکانات روشن ہوئے ہیں مثلاً ہماری ریسیپشن میں وہاں کی تمام پارٹیوں کے نمائندگان شامل تھے اور مقامی طور پر حکومت کے نمائندگان اور معزز شخصیتیں بھی

لیکن اس کے علاوہ بہت سے دیگر ممالک کے ایمبیسیڈرز تشریف لائے ہوئے تھے۔ اور اُن ایمبیسیڈرز نے جس طرح سوال و جواب میں حصّہ لیا اور اس کے بعد جس محبت سے اظہار کیا ہے اس کو دیکھ کر یقین نہیں آتا تھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے کیونکہ جماعت احمدیہ تو وہاں بالکل غیر معروف تھی۔ کسی کو کانوں کان بھی خبر نہیں تھی کہ جماعت احمدیہ کوئی موجود ہے لیکن دیکھتے دیکھتے ساری فضا پلٹ گئی کوئی ریڈیو سے رابطہ نہیں تھا لیکن چونکہ ایسی مجلس جس میں معززین تشریف لائیں وہاں ٹیلیویژن اور ریڈیو کو خود دلچسپی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے نیشنل ٹیلی ویژن کی نمائندہ وہاں تشریف لائی ہوئی تھیں۔ انہوں نے اس ساری تقریب کی کارروائی کو ٹیلی وائز کیا اور پھر ہمیں بتایا کہ کل یہ فلاں وقت نشر ہوگی اور یہ بھی وعدہ کیا کہ میں اس کی مکمل کاپی آپ کو دے دوں گی تاکہ آپ بھی اس سے استفادہ کریں بعض ایمبیسیڈرز جو مشرقی یورپ سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کے اندر ایسی جلدی جلدی تبدیلی پیدا ہوئی کہ ایک ایمبیسیڈر نے دونوں ہاتھوں سے میرا ہاتھ پکڑ کر جانے سے پہلے بار بار یہ کہا I AM DEEPLY TOUCHED, I AM DEEPLY TOUCHED کہ میری روح میں گہرائی تک اثر ہو گیا ہے اور وہ ہاتھ ہی نہیں چھوڑتے تھے۔ زیادہ انگریزی نہیں آتی تھی۔ یہی فقرہ بار بار کہے جاتے تھے اور پھر اپنے کارڈز دیئے اور آئندہ مستقل تعلق رکھنے کی تلقین کی۔ ایک ایمبیسیڈر صاحب کا ہمارے مشن ہاؤس میں جہاں قیام تھا۔ وہاں پہنچتے پہنچتے فون آگیا کہ میں تو دوبارہ ملنا چاہتا ہوں۔ مجھے آپ دوبارہ وقت دیں۔ چنانچہ دوسرے دن پھر ہم ان کے ہاں حاضر ہوئے اور بڑی محبت کے ماحول میں جو مضمون تھا گفتگو کا، وہ یہ تھا کہ ہمارے ملک میں آپ جلدی پہنچیں اور کس طرح پہنچیں اس سلسلے میں انہوں نے مجھ سے باتیں کیں کہ میں مدد کرنا چاہتا ہوں اور اگر آپ آنا چاہیں تو دروازے کھلے ہیں اور میں اپنی حکومت سے رابطہ کرتا ہوں میں یہ وعدہ تو نہیں کر سکتا کہ میں سو فیصدی کامیاب ہو جاؤں گا لیکن میں یہ وعدہ کرتا ہوں کہ اپنی انتہائی کوشش ضرور کروں گا کیونکہ انہوں نے بتایا کہ میرے نزدیک ہمارے ملک کو جماعت احمدیہ کی ضرورت ہے۔ چنانچہ یہ خدا تعالےٰ کا خاص فضل تھا ورنہ انسان کہاں یہ تبدیلیاں دنوں میں پیدا کر سکتا ہے۔ یہ اس خاص سال کی برکت بھی ہے جسے ہم جشنِ تشکر کا سال کہتے ہیں اور چونکہ وہ مباہلے کا بھی سال تھا اس لئے خدا تعالےٰ نے اسے دوہری برکتیں دی ہیں۔ غیر معمولی کامیابیاں نصیب ہوئی ہیں۔

دورۂ سپین

سپین میں جا کر بھی یہی حال ہوا کہ وہاں جب استقبالیہ دیا گیا تو وہاں کے دو گورنر تشریف لائے ہوئے تھے اور ایک گورنر تو اجازت لے کر چلے گئے لیکن ایک گورنر، اس صوبے کے وہاں بیٹھے رہے اور بہت ہی غور اور توجہ سے باتوں کو سنا اور RESPOND کیا (جوابی ردعمل ظاہر کیا) وہاں کے جو آئی جی پولیس تھے۔ انہوں نے آخر پر یہ کہا کہ میری تو ابھی پیاس نہیں بجھی میں کل دوبارہ آنا چاہتا ہوں۔ وہی بات جو وہاں ہوئی تھی ویسی ہی بات یہاں دہرائی گئی۔ اب یہ کسی انسان کے بس کی بات تو نہیں چنانچہ وہ دوبارہ مشن تشریف لائے اور وہاں آکر بڑی لمبی باتیں ہوئیں اور انہوں نے کہا کہ میں مستقلاً اس جماعت سے تعلق رکھنا چاہتا ہوں اور مجھے آپ اپنا بھائی سمجھیں اور یہیں نہیں بلکہ سارے سپین میں کہیں کوئی کام ہو تو مجھے خدمت کا موقعہ ضرور دیں۔ اور لطف کی بات یہ ہے کہ اس وقت ہمیں پہلے علم نہیں تھا اور ان کی زبانی علم ہوا کہ ہمارے دو احمدی مستری جو پاکستان سے آئے ہوئے تھے اور وہاں کام کر رہے تھے ان کا صرف دو مہینے کا ویزا ملا تھا۔ وہ بڑھاتے بڑھاتے ایک سال تک پہنچ گیا تھا اور یہی وہ صاحب تھے جنہوں نے آخری فیصلہ کرنا تھا۔ چنانچہ انہوں نے مشنری کو مخاطب ہو کے کہا کہ میں یہ فیصلہ کر چکا تھا کہ کسی قیمت پر اب ان کو ایک دن بھی اور اجازت نہیں دینی اور اب میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آپ کو کبھی کسی درخواست کی ضرورت نہیں ہے۔ میں از خود اس کے ویزے کو جب تک آپ کہیں گے بڑھاتا رہوں گا۔ یعنی جب تک آپ کی خواہش ہوگی بڑھاتا رہوں گا لیکن آپ کو درخواست نہیں دینی چاہیئے اب۔ اس طرح خدا تعالیٰ حیرت انگیز طور پر اپنے فضل نازل فرماتا رہا اور تعلقات کے رابطے بڑھاتا رہا۔ وہیں اسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک کے سفیر نے یعنی جو سپین میں متعین ہیں، جن کی میں نے پہلے بات کی ہے کہ دوبارہ انہوں نے خواہش کی تھی اور ملاقات کی تھی، مشن میں فون کیا کہ میں تو ان سے ضرور ملنا چاہتا ہوں۔ اب میرا یہ تاثر ہے کہ انہوں نے فون کیا ہوگا یا پھر کوئی دعوت نامہ جو گیا تھا اس کی وجہ ہوگی لیکن بہرحال ان کے اصرار کی وجہ سے ہمیں اپنا رستہ بدل کر میڈرڈ سے ہو کر جانا پڑا اور وہاں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان کے ساتھ بھی اسی مضمون پہ باتیں ہوئیں اور انہوں نے بھی اسی خواہش کا اظہار کیا کہ ہمارے ملک کو آپ کی ضرورت ہے۔ میں اپنے طور پر رابطہ کرتا ہوں اور جب کوئی مثبت جواب آئے گا تو میں پھر آپ کو مطلع کر دوں گا۔

سپین میں قبولیت احمدیت کی ایمان افروز داستان

جہاں تک سوال و جواب کی مجالس کا تعلق ہے، سپین میں بھی اللہ تعالےٰ کے فضل سے کافی سمجھدار طبقے کے لوگ صرف وہیں سے نہیں بلکہ دوسرے شہروں سے بھی تشریف لاتے ہوتے تھے اور ان سے لمبی مجالس لگیں جس کے نتیجے میں سپینش زبان میں بھی ہمیں بہت اچھا مواد سوال و جواب کی مجلس کا مہیا ہو گیا۔ اس سے ایک دن پہلے ایک باپ بیٹا نے، دونوں تے لیعنی، مجھ سے خاص طور پر ایک درخواست کی۔ کرم الٰہی صاحب ظفر نے یہ کہا کہ ایک مہمان آج آئے ہیں جن پر میں پچیس سال سے محنت کر رہا ہوں لیکن وہ قریب آ کر وہیں کھڑے ہیں۔ آج یہ دعا کریں کہ یہ احمدی ہو جائیں۔ اور ان کے بیٹے تمر نے بھی ایک درخواست کی اور کیسی عجیب شان ہے۔ خدا نے اس سارے خاندان کو کسطرح دعوت الی اللہ کی لگن لگائی ہوئی ہے اور کیسا اخلاص عطا کیا ہے۔ وہ یہی دعا تھی۔ ایک ہمارے دفتر میں بڑی باا ثر اور بڑی باشعور اور تعلیمیافتہ عورت ہے اس پر میں نے بڑی محنت کی ہے اور ایک اور دوست ہیں۔ دعا کریں کہ کوئی ان میں سے بیعت کرے کیونکہ اب تک مجھے کوئی پھل نہیں ملا۔ وہ دونوں بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ چنانچہ جو دوست تھے، جن کا ذکر کیا ہے وہ وہاں کے بڑے ہی سمجھدار تعلیم یافتہ صاحب علم اور امیر آدمی ہیں۔ ان کا ایک بہت بڑا فرنیچر کا کارخانہ ہے اور بڑی دیر سے (احمدیت) میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس لئے انہوں نے مجھے بتایا کہ میں نے پانچ قرآن کریم مختلف وقتوں میں جو سپینش زبان میں ترجمہ ہوئے تھے، وہ سے کر رکھے ہوئے ہیں اور پانچواں آپ کا قرآن کریم ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ جب تک آپ کا قرآن کریم میرے ہاتھ نہیں آیا، مجھے کچھ پتہ نہیں لگتا تھا کہ قرآن کریم کے مضامین کیا شان رکھتے ہیں اور جب سے یہ قرآن پڑھنا شروع کیا ہے۔ اس نے کہا کہ میری تو حالت بدل رہی ہے اور اس نے مختلف جگہیں (مارک) MARK کر کے (فلیگ) FLAG لگا کے رکھے ہوئے تھے اور مجھے سناتا تھا پڑھ پڑھ کے اور کہتا دیکھیں کیا بات ہے! کیا شان ہے!! اس مضمون کی اور کس طرح آپ لوگوں نے محنت کر کے قرآن کے حسن کو ابھارا ہے اور اجالا کیا ہے۔ چنانچہ وہ اپنی بیوی کو بھی ساتھ لائے ہوئے تھے اور انہوں نے مجھے علیحدگی میں کہا کہ میری بیوی بڑی سخت متعصب عیسائی ہے اور میری راہ میں سب سے بڑی روک یہی ہے تو میں ساتھ لے آیا ہوں کہ شاید اس کا دل نرم ہو۔ اللہ تعالےٰ نے اس کے دل کی نرمی کا سامان یوں بھی پیدا فرما دیا کہ وہ ایک خاص بیماری میں مبتلا تھی اور جب میں نے ہومیوپیتھی کے ذریعے ان کے علاج کی پیشکش کی اور ان کو بتایا کہ آپ کی یہ یہ علامتیں ہیں اور یہ وجوہات ہیں تو وہ حیران رہ گئیں۔ کیونکہ جو باتیں ظاہر تھیں، ایک ہومیوپیتھ کو تو فوراً پتہ چل جاتی ہیں علامتوں سے۔ اس تفصیل سے اس کی بیماری کی کیفیت میں نے بیان کی کہ وہ غیر معمولی طور پر متاثر ہوئی اور ساتھ ہی وہ مجلسوں میں پورا وقت بیٹھیں۔ بعد میں ریسیپشن میں بھی آئیں تو ان کے میاں کا چہرہ دیکھ کر ان کی بیوی کے دل کے تاثرات معلوم ہو رہے تھے۔ ان کی کیفیت بدلتی ہوئی دیکھ کے وہ اتنا خوش تھے کہ آدمی اس کو بیان نہیں کر سکتا۔ کس طرح ان کا چہرہ خوشی سے تمتما اٹھتا تھا جب وہ کسی بات سے متاثر ہوتی تھیں۔ آخر یہ پھر ان سے رہا نہیں گیا جب جدائی کے وقت انہوں نے الوداع کہنا چاہا تو الگ کمرے میں مجھے ملے۔

انہوں نے کہا کہ اب میں مزید انتظار نہیں کر سکتا اپنی بیوی کے بدلنے کا اور آج میں یہاں سے بیعت کر کے رخصت ہوتا ہوں۔ پس خدا نے اس باپ کی دعا بھی سن لی اور اس باپ نے جو مجھے دعا کے لئے کہا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے میرا بھی حصہ ڈال دیا اور بیٹے کی دعا یوں قبول ہوئی کہ وہی خاتون، وہ مطلقہ ہیں ان کی تین بچیاں بھی ہیں مگر اتنی قابل ہیں کہ سپین میں شاعری کے مقابلے میں سارے سپین میں انہوں نے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ ایسی اچھی ادیبہ ہیں۔ ان سے جب مجلس لگی تو اٹھنے سے پہلے انہوں نے کہا کہ میرا تو خیال ہے کہ اب مجھے شامل ہو جانا چاہیئے۔ میں نے ان سے کہا کہ نہیں ابھی اور غور کر لیں۔ دعا کر لیں۔ تسلی ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اٹھنا نہیں جب تک بیعت نہ کر لوں۔ اب تو میرے دل کے بس کی بات نہیں رہی۔ اور اس نے کہا کہ آپ کو اندازہ نہیں کہ میں کتنی دیر سے جماعت احمدیہ کے لٹریچر کا مطالعہ کر رہی ہوں اور مجھے کتنی گہری دلچسپی پیدا ہو چکی ہے۔ اس نے کہا آپ کی کتاب ہے مرڈر ان دی نیم آف اللہ اس کے دو ابواب کا میں ترجمہ کر کے دہرا چکی ہوں اور باقی میں بڑا تیزی کے ساتھ کر رہی ہوں کیونکہ میں سمجھتی ہوں کہ سپین کو اس کتاب کی بہت ضرورت ہے تو اپنے طور پر خدا کے فضل سے پہلے ہی وہ اتنا آگے بڑھ چکی تھی۔ وہ درخت کو تھوڑا سا ہلانا پڑتا ہے پھل گرانے کے لئے۔ اس ہلانے میں خدا نے میرا بھی ہاتھ لگوا دیا ورنہ وہ پھل تو پہلے سے ہی تیار تھا اور اس کی بیعت پر خاص طور پر جو احمدی ہیں سپین کے، وہ بہت ہی خوش ہوئے۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی وجہ سے جماعت کو غیر معمولی تقویت ملے گی۔

پھر اسی رات سپین کے ایک پرانے مسلمان کا فون آیا کہ میں نے ٹیلی ویژن پر آپ کے امام کا پروگرام دیکھا ہے۔ مجھے خواہش ہے اگر وقت ملے تو میں ابھی آ جاؤں اور مجھے گھنٹہ لگے گا پہنچنے میں۔ چنانچہ ہم نے وقت دیا۔ پھر رات ۱۱ بجے سے بعد کافی دیر تک ان کے ساتھ بیٹھے رہے۔ انہوں نے بھی آخر یہی کہا کہ میں بڑی دیر سے مسلمان ہوں مگر تمام فرقوں کو پرکھنے کے بعد میرا دل کہیں اٹکا نہیں اور آپ کے ساتھ دل اٹکتا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ میرا یہیں انجام ہوگا لیکن ابھی میں مزید سوچنا چاہتا ہوں۔ میں نے کہا ہاں شوق سے سوچیں۔ دعا کریں چنانچہ وہ بہت ہی محبت کے ماحول میں اور ایسے رنگ میں رخصت ہوئے کہ جس سے معلوم یہی ہوتا تھا کہ آج نہیں تو کل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ضرور تشریف لائیں گے۔

وہاں بنیادیں پڑی ہیں اور وہاں ایک سیویلا SEVILLA یونیورسٹی ہے اس کے عربک ڈیپارٹمنٹ میں بھی خدا تعالےٰ کے فضل کے ساتھ لیکچر کا موقعہ ملا اور اس کے بھی اچھے اثرات مترتب ہوئے۔ بہت سے لوگوں نے دلچسپی لی اور میں امید رکھتا ہوں کہ اس سے بھی وہاں (دعوت الی اللہ) کے نئے رستے کھل جائیں گے۔

ایک بہت بڑی خوشخبری

آخر پر ایک بہت بڑی خوشخبری آپ کو دینا چاہتا ہوں۔ یہ بھی سب خوشخبریاں ہیں اور بڑی خوشخبریاں ان معنوں میں ہیں کہ میں سمجھتا ہوں کہ ہر خوشخبری کے پیٹ سے بہت ہی عظیم الشان اور خوشخبریاں ملنے والی ہیں۔ یعنی ایسی خوشخبریاں ہیں جن کے بطن میں خوشخبریاں پیدا ہوتی ہیں لیکن یہ جو خوشخبری ہے یہ ایک ایسا پھل ہے جو اس سال تشکر کا ایک غیر معمولی پھل ہے۔ آپ کو یاد ہوگا میں نے کئی دفعہ جماعت کو اس دعا کی طرف توجہ دلائی تھی کہ میری بڑی دیر سے دلی تمنا ہے کہ سال تشکر میں ہم ایک لاکھ بیعتوں کا ٹارگٹ پورا کریں اور اس کے لئے سارے ممالک کو یاددہانی بھی کرائی گئی اور دعائیں بھی کی گئیں۔ ساری جماعت نے دعائیں کیں تو آج یعنی کل شام تک کی رپورٹوں کے مطابق اور ابھی اس میں ساری رپورٹیں شامل نہیں کیونکہ بہت سے ایسے ممالک ہیں جو غیر معمولی محنت کر رہے تھے لیکن ان کی رپورٹیں نہیں پہنچیں، خدا تعالےٰ کے فضل سے ایک لاکھ آٹھ ہزار سے زائد بیعتیں ہو چکی ہیں اور یہ سال ایک عظیم سنگ میل کی حیثیت رکھنے والا سال بن گیا ہے لیکن جیسا کہ میں نے آپ کو پہلے بھی توجہ دلائی تھی، اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ چوٹی بن جائے گی اور پھر ہم تھم جائیں گے۔ یہ پہلا قدم بننا چاہیئے۔ یہ اگلی صدی کا پہلا زینہ بننا چاہیئے اور جو صاحب بصیرت اور صاحب شعور لوگ ہیں وہ یہ اندازہ لگانے لگے ہیں اور تمام ملکوں سے اس قسم کی آرا موصول

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو رہی ہیں کہ غیروں نے محسوس کر لیا ہے کہ اب یہ جماعت کے غلبے کی صدی آپہنچی ہے یہاں تک کہ آج ہی کی ڈاک میں کلکتے کے ہمارے امیر صاحب، مشرق علی صاحب کی طرف سے خط ملا ہے ان کو اللہ تعالیٰ نے بہت توفیق دی ہے کہ جماعت کو بڑی تیزی کے ساتھ لیکر آگے بڑھ رہے ہیں اور جہاں بھی (احمدیت) کے خلاف کسی رسالے یا اخبار میں کوئی خبر شائع ہوتی ہے فوراً وہ لوگ جوابی کارروائی کرتے ہیں۔ چنانچہ اسی ضمن میں ایک بہت اہم ہندو اخبار کے ایڈیٹر سے ان کی ملاقات تھی اور ڈیڑھ گھنٹہ ملاقات جاری رہی۔ اس نے جماعت احمدیہ کے متعلق تمام زاویوں سے ایک اندازہ لگایا۔ گہرے سوال کئے اور آخر پر اس کا تاثر یہ تھا کہ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ زمانہ جماعت احمدیہ کے غلبے کا زمانہ ہے اب وہ ایک صاحب بصیرت انسان ہے۔ اس پہلو سے اس نے یہ بات کہی۔ پس یہ بات تو بہرحال سچی ہے لیکن اس لئے نہیں کہ اس نے کہی ہے۔ اس لئے کہ خدا کی تقدیر ہمیں یہ بات ہمارے افق پر لکھی ہوئی دکھا رہی ہے اور اس نے افق کی تحریر پڑھی ہے۔ اس کی پیشگوئی پوری نہیں ہوگی خدا کی تقدیر پوری ہوگی لیکن پڑھنے والے افق کی تحریریں پڑھ لیا کرتے ہیں۔ جو صبح صادق کے آثار دیکھ کر یہ پیشگوئی کر دیں کہ ضرور طلوع ہوگا۔ دن تو ضرور طلوع ہوتا ہے لیکن ان کی پیشگوئی کی وجہ سے نہیں بلکہ اس لئے کہ انہوں نے صبح صادق کے آثار کو دن چڑھنے سے پہلے دیکھ لیا ہوتا ہے اور غیروں کا بہت وسیع غلبہ ہے جیسے ہندوستان ہے۔ وہاں کے باشعور لوگ بھی آج ان آثار کو پڑھنے لگے ہیں جو کل کے مستقبل کے جماعت احمدیہ کے عظیم غلبے کی خبر دے رہے ہیں۔ پس اس رمضان میں اس غلبے کے لئے بھی تیاری کریں اور جہاں لقاء کی دعائیں مانگیں وہاں یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کثرت سے ساری دنیا میں صاحب لقاء بندے پیدا کر کے خدا کے حضور تحفہ کے طور پر پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خبریں

ملکی خبریں

○ کراچی میں اتوار کی رات ایک بجے کے قریب ایک کار اور موٹر سائیکل پر سوار آٹھ افراد نے بلا اشتعال ایک ہوٹل اور دکانوں پر فائرنگ شروع کر دی ہے جس سے ۷ افراد ہلاک اور ۱۵ زخمی ہو گئے۔ اس سے علاقے میں زبردست اشتعال پھیل گیا۔ لوگ گھروں سے باہر نکل آئے اور فائرنگ پر سخت احتجاج کیا۔

○ صدر اسحاق نے قومی اسمبلی میں پیش آنے والے واقعے کے بارے میں کہا ہے کہ اب فریقین کو ہوشمندی سے کام لینا چاہیئے۔ صدر نے بتایا کہ مشترکہ مفادات کی کونسل کا اجلاس بلایا جانا آئینی تقاضا ہے۔ اس کے لئے ایجنڈا دیا جا چکا ہے۔

○ وفاقی وزیر قانون سید افتخار گیلانی نے بتایا ہے کہ جمہوری ممالک کی کانفرنس اس سال کے آخر یا اگلے سال کے شروع میں اسلام آباد میں ہوگی۔ فی الحال یہ کانفرنس وزرائے خارجہ کی سطح پر ہوگی لیکن اس میں چند ممالک کے سربراہان کی شرکت بھی متوقع ہے۔

○ پنجاب میں شفع کے نئے قانون کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔

○ توقع ہے کہ نئی وفاقی کابینہ کا اعلان دو ہفتے تک کر دیا جائے گا۔

غیر ملکی خبریں

○ پریس ٹرسٹ آف انڈیا کی اطلاع کے مطابق بھارتی پنجاب میں تشدد کے حالیہ واقعات کے نتیجے میں ایک پولیس افسر اور سات سکھوں سمیت کم از کم پندرہ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ اس سال ان پرتشدد واقعات کے نتیجے میں اب تک کل ۶۵۵ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

○ زمبابوے کے صدر رابرٹ موگابے نے کہا ہے کہ انہیں عام انتخابات میں جو زبردست کامیابی ہوئی ہے وہ دراصل انہیں عوامی اختیار دیئے جانے کے مترادف ہے کہ وہ ملک میں یک جماعتی نظام قائم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زمبابوے میں عارضی طور پر سیاسی جماعتوں کو کام کرنے کی اجازت ہے۔ صدر موگابے نے اپنے انتخابی حریف کے مقابلے میں پانچ گنا زیادہ ووٹ حاصل کئے۔

○ جنوبی یورپ اور بحیرۂ روم کے علاقوں میں خشک سالی کے باعث پینے کے پانی کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے۔ بعض علاقوں میں پینے کے پانی کی راشن بندی کرنی پڑی ہے۔ کسانوں کو خطرہ ہے کہ اس سال خشک سالی کے باعث ان کی فصلوں کو نقصان پہنچے گا۔

○ روسی بالٹک علاقے کی جمہوریہ لتھوانیہ میں روس نے مزید بکتر بند دستے بھیج دیئے ہیں۔ روسی فوج کی آمد کے ساتھ ہی لتھوانیہ کی پارلیمنٹ کا اجلاس شروع ہو گیا ہے۔ جمہوریہ کے ایک اعلیٰ افسر نے کہا ہے کہ روس کے ساتھ ہر مسئلے پر مذاکرات ہو سکتے ہیں۔ تاہم آزادی کے مسئلے پر کوئی مذاکرات نہیں ہو سکتے۔

○ برطانوی وزیر اعظم مسز مارگریٹ تھیچر نے مقبوضہ مشرقی بیت المقدس میں روسی یہودی تارکین وطن کو آباد کرنے کی کارروائی کی مخالفت کی ہے۔ اور کہا ہے کہ اس سے مشرق وسطیٰ کے جھگڑے کا تصفیہ اور مشکل ہو جائے گا۔

نمائندہ الفضل برائے سیالکوٹ

مکرم جلال الدین صاحب شاد ۱/۹۰ کچہری روڈ سیالکوٹ کو نمائندہ الفضل برائے سیالکوٹ مقرر کیا گیا ہے۔ جملہ امور برائے الفضل کے سلسلے میں احباب سے درخواست ہے کہ مکرم جلال الدین شاد صاحب سے تعاون کر کے ممنون فرمائیں۔ ان کا فون نمبر رہائش ۸۸۸۶۵ ہے۔

(مینجر الفضل)

"سعید لوگوں کو تلاش کرتے پھریں جس طرح کہ کوئی کھوئی ہوئی شے کو تلاش کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صـ ۴۲۸)

فوری ضرورت

اسلام آباد میں ایک ادارے کو مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے کاریگران درکار ہیں خواہشمند احباب فوری رابطہ قائم کریں۔ صدر کی تصدیق ضروری ہے۔

۱۔	مشینسٹ	۴
۲۔	الیکٹرک اور گیس ویلڈرز	۲
۳۔	ہائیڈرالک پریس آپریٹر	۱
۴۔	ڈیزل مکینک	۲
۵۔	پنج فٹرز	۲
۶۔	ڈائی میکرز	۲
۷۔	آٹو پینٹرز	۱
۸۔	مشینری/موٹروں کیلئے الیکٹریشنز	۲
۹۔	ہیلپرز	۵
۱۰۔	سکیورٹی گارڈز	۲
۱۱۔	مالی	۲

نظارت امور عامہ

ضرورت

ایک ادارے میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ خواہشمند احباب رابطہ کریں صدران سے تصدیق ضروری ہے۔

۱۔ اکاؤنٹنٹ
۲۔ سٹور کیپر
۳۔ سکیورٹی انچارج
۴۔ فورمین

نظارت امور عامہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لیے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان جلد کر دیا جائے گا۔

جماعت کے ایسے ذہین۔ ہونہار دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوان جو اس سال میٹرک ایف اے اور بی اے کا امتحان دے رہے ہیں اور وہ زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی خواہش رکھتے ہوں وہ امتحان کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ ابھی سے مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی وساطت سے درخواست وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز ۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۷۴۰۳ - H.SRI SUBASTI WIFE OF PALGINO SASTROPRAWIRO. پیشہ خانہ داری عمر ۵۹ سال بیعت ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱۲/۸۶ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) پودوں کی زمین برقبہ ۱۵۰۰/- مربع میٹر مالیتی ۳۰.۰۰۰.۰۰۰/- روپے (۲) پودوں کی زمین برقبہ ۴۰۰/- مربع میٹر مالیتی ۸.۰۰۰.۰۰۰/- روپے (۳) پودوں کی زمین برقبہ ۹۰ مربع میٹر مالیتی ۹۰۰.۰۰۰/- (۴) پودوں کی زمین برقبہ ۴۰۰ مربع میٹر مالیتی ۴.۰۰۰.۰۰۰/- روپے (۵) پودوں کی زمین برقبہ ۵۰۰ مربع میٹر مالیتی ۱۰.۰۰۰.۰۰۰/- روپے (۶) پودوں کی زمین برقبہ ۱۵۰ مربع میٹر مالیتی ۱.۰۵۰.۰۰۰/- روپے۔ (۷) پودوں کی زمین برقبہ ۱۵۰ مربع میٹر مالیتی ۲.۴۰۰.۰۰۰/- روپے (۸) مکان برقبہ ۸۵۰ مربع میٹر مالیتی ۸.۰۰۰.۰۰۰/- روپے (۹) حق مہر ۲۵.۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰.۰۰۰/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ - H SRI SUBASTI انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۱- A.HASANTOU انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر ۲- نصیر بن BASJIROEN انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۷۴۰۴ :- میں چوہدری محمد رمضان ولد چوہدری علم دین صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور حال جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۱/۳/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) رہائشی مکان برقبہ ۵ مرلہ واقع راوی روڈ لاہور مالیتی دو لاکھ پچاس ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ DM ۳۲۶/- ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری محمد رمضان قلعہ لچھمن سنگھ لاہور حال مغربی جرمنی گواہ شد نمبر۱- چوہدری سلطان آصف مغربی جرمنی۔ گواہ شد نمبر ۲- سید افضل محمود شاہ مغربی جرمنی۔

مسل نمبر ۲۷۴۰۵ :- میں نسیم اختر زوجہ چوہدری محمد رمضان صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ لچھمن سنگھ لاہور حال مغربی جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۱/۳/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) ایک عدد پلاٹ برقبہ دس مرلہ متصل ناصر آباد مالیتی ۲۰،۰۰۰/- روپے (۲) زیورات طلائی ۲ تولے مالیتی ۶،۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ DM ۴۰۸/- ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں، تو اس اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ نسیم اختر زوجہ محمد رمضان لاہور حال مغربی جرمنی۔ گواہ شد نمبر ۱ - چوہدری سلطان آصف مغربی جرمنی گواہ شد نمبر ۲ - سید افضل محمود شاہ مغربی جرمنی۔

مسل نمبر ۲۷۴۰۶ :- میں رشیدہ بیگم زوجہ حمید احمد ظفر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر ۶ جامعہ احمدیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱۲/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) نقد ۲۵،۰۰۰/- روپے (۲) زیور طلائی ۹ ماشہ مالیتی ۳۰۰۰/- روپے (۳) حق مہر ۵۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ پانچ صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ رشیدہ بیگم زوجہ حمید احمد ظفر کوارٹر جامعہ احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱- سید محمود احمد ناصر وصیت نمبر ۱۲۸۰۰- گواہ شد نمبر ۲- بشارت احمد ناصر وصیت نمبر ۲۴۲۲۷ -

مسل نمبر ۲۷۴۰۷ :- میں میاں عبدالقدوس ولد میاں عبدالحمید صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۱۹/۲/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان نمبر۱- ۳۸۲ C واقع ڈھوک الٰہی مالیتی اندازاً ۱،۱۵،۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد میاں عبدالقدوس 1-382 C ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی۔ گواہ شد نمبر۱- محمد الطاف حسین۔ وصیت نمبر ۱۵۱۴۲- گواہ شد نمبر ۲- میاں محمد حنیف ۲۱، اصغر مال سکیم راولپنڈی۔

مسل نمبر ۲۷۴۰۸ :- میں بشیر احمد قریشی ولد صوفی عطاء محمد صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۷۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۱۴/۷/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ ۵ مرلہ واقع گلشن پارک گلی ۱/۱ مکان ۱۴/۱ مغلپورہ لاہور جو ۱۹۸۳ء میں مبلغ ۱،۲۳،۰۰۰/- روپے میں خریدا گیا۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد قریشی بشیر احمد مکان نمبر ۱۴/۱ گلی نمبر ۱ گلشن پارک مغلپورہ لاہور۔ گواہ شد نمبر۱- صوفی بشارت الرحمٰن وصیت نمبر ۶۰۵۹ برادر موصی۔ گواہ شد نمبر ۲ نعیم احمد شاہین فرزند موصی۔

مسل نمبر ۲۷۴۰۹ :- میں ریاض بیگم بیوہ چوہدری منظفر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال بیعت ۱۹۳۲ء ساکن ۱۲/۴۶ دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۲/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) حق مہر ۳۲/- روپے (۲) زرعی زمین ۴۰ کنال واقع چک ۱۸۵ ر۔ب فیصل آباد کے ۱/۸ حصہ کی مالکہ ہوں (۳) زیورات طلائی ایک تولہ مالیتی ۳۶۰۰/- روپے اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ ۲۵۰۰/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الامتہ۔ ریاض بیگم بیوہ چوہدری مظفر احمد ۱۲/۴۴ دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر۱ منور احمد قمر ولد غلام محمد دارالعلوم شرقی ربوہ۔ گواہ شد نمبر۲۔ ناصر احمد ندیم پسر موصیہ۔

مسل نمبر ۲۷۴۱۰:۔ میں خالد محمود خان ولد محمد یحییٰ خان قوم ککے زئی پیشہ طالبعلم عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۹/۴/۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ جائیداد فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰/- روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ۲۵/۶/۸۹ سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ خالد محمود خان معرفت نصیر الحق مکان نمبر ۱/۷ گلی نمبر 2 توحید پارک مغل پورہ لاہور۔ گواہ شد نمبر۱ عبدالمنان خان ولد عبدالرحمٰن خان 124/36 علامہ اقبال روڈ لاہور۔ گواہ شد نمبر۲۔ سید راشد رحیم ایڈووکیٹ ولد سید عبدالرحیم لاہور چھاؤنی۔

مسل نمبر ۲۷۴۱۱:۔ میں راجہ محمد حنیف ولد راجہ محمد حسین صاحب قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ انجنیئر عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۹/۱ باب الابواب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۸/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ بنک بیلنس بیس ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۲۰۰/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ راجہ محمد حنیف مکان نمبر ۱۹/۱ محلہ باب الابواب ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱ راجہ محمد اکبر اقبال وصیت نمبر ۲۵۶۵۵۔ گواہ شد نمبر۲۔ احسان الرحمٰن لبسرا۔ مکان نمبر ۱۷/۲۳ باب الابواب ربوہ وصیت نمبر ۱۵۷۶۴۔

مسل نمبر ۲۷۴۱۲:۔ میں عبدالرؤف ولد چوہدری محمد شریف صاحب قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم گنج شیخوپورہ حال مغربی جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۵/۸۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۶۰۰/- مارک ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ عبدالرؤف مسلم گنج شیخوپورہ حال مغربی جرمنی۔ گواہ شد نمبر۱۔ ناز احمد ناصر مغربی جرمنی وصیت نمبر ۱۵۵۹۷۔ گواہ شد نمبر۲۔ ناصر محمود ولد چوہدری رحمت اللہ صاحب مغربی جرمنی۔

مسل نمبر ۲۷۴۱۳:۔ میں اعجاز احمد باجوہ ولد چوہدری ریاض حسین باجوہ قوم باجوہ پیشہ الیکٹریکل سپروائیزر عمر ۳۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 191/7-R ضلع بہاولنگر حال مغربی جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۸/۹/۸۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) پلاٹ برقبہ ۸ مرلہ مالیتی بیس ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ DM ۱۱۰۶/- ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ اعجاز احمد باجوہ مغربی جرمنی۔ گواہ شد نمبر۱ ایس۔ اے باجوہ۔ مغربی جرمنی گواہ شد نمبر۲۔ امتیاز احمد۔ مغربی جرمنی۔

مسل نمبر ۲۷۴۱۴:۔ میں ڈاکٹر شمائلہ اعجاز زوجہ اعجاز احمد خان قوم ککے زئی افغان پیشہ ڈاکٹر عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور حال کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۳/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) حق مہر پچاس ہزار روپے (۲) زیورات طلائی ۲۰ تولہ مالیتی ۷۸۵۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر شمائلہ اعجاز معرفت شمس الدین اسلم مکان نمبر ۴۹۲۔ سی سٹریٹ لالہ زار روڈ ۱۱ حیات آباد پشاور۔ گواہ شد نمبر۱۔ شمس الدین اسلم والد موصیہ وصیت نمبر ۱۶۵۷۷۔ گواہ شد نمبر۲، ناصر احمد ناظم مال انصار اللہ ضلع پشاور

مسل نمبر ۲۷۴۱۵:۔ میں رفیق احمد ناصر ولد رشید احمد جاوید بھیروری قوم قریشی پیشہ تدریس عمر ۲۵ ۱/۲ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱۱/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۳۲۷/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس از جامعہ احمدیہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ رفیق احمد ناصر دارالرحمت وسطی ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ فضل کریم تبسم وصیت نمبر ۲۰۲۸۴۔ گواہ شد نمبر۲۔ مرزا عبدالرشید وصیت نمبر ۱۳۵۴۷۔

مسل نمبر ۲۷۴۱۶:۔ ناصر احمد ساجد ولد محمد عالم قوم ہنجرا پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۵/۴۴ دارالعلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۷/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان ۲۵/۴۴ جس کے مالک ہم چار بھائی ہیں میرے حصہ ۱/۴ کی قیمت اندازاً پچاس ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۴۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ ناصر احمد ساجد کارکن خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ عبداللطیف وصیت نمبر ۱۷۲۱۹ گواہ شد نمبر۲۔ مبارک احمد ظفر وصیت نمبر ۲۳۶۸۴

دفتر سے خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ——— مینجر

• نرینہ اولاد سے محروم
• بے اولاد • اٹھراء
• سوکھا، گرمی، گیس
کا
علاج کرنے والے

سنہ ۱۹۱۱ء سے مصروفِ خدمت
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ پوسٹ بکس نمبر ۱۹۰ فون ۴۳۱۔ ۷۴۸۴۴ / ۷۶۴۹۷

زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید اعوان
— اینڈ —
حکیم نظام جان

برانچیں:
ربوہ: اقصیٰ چوک نزد لیٹر بکس
ملتان: نزد پرانی کوتوالی حضوری باغ روڈ
چوک قلعہ کالروالہ: تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ
کراچی: محمود آباد نمبر ۳ نزد شبینہ ڈاکخانہ

خواتین کے لئے انتظام کے ساتھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاقِ معدہ
خرابیٔ ہضم کا مؤثر علاج
قیمت -/۸، -/۱۵

راحتِ جان
تبخیر معدہ کی مجرب دوا
قیمت -/۱۵

روشن کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے
قیمت -/۵

شربت صدر
نزلہ، زکام اور کھانسی کیلئے
قیمت -/۸

تریاق بواسیر
بواسیر کا شافی علاج
قیمت -/۱۵

NASIR ناصر

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

ربوہ میں آپکے جیولرز

پاک گولڈسمتھ

میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام
گولبازار۔ ربوہ
فون: ۵۵۰ گھر: ۷۴۹ - ۵۴۹

اشتہارات کے بارے میں ایک ضروری گذارش

ادارہ الفضل اپنے قارئین کیلئے مشتہرین کے اشتہارات شائع کرتا ہے۔ لیکن یہ امر احباب کو پوری توجہ سے نوٹ فرما لینا چاہیئے کہ الفضل میں اشتہار کی اشاعت ہرگز کسی کی ضمانت نہیں۔ اصولی طور پر اخبارات میں جو اشتہارات شائع ہوتے ہیں ادارہ ان کا کبھی بھی ذمہ دار نہیں ہوتا۔ جملہ احباب اپنے کاروباری معاملات اپنی سمجھ بوجھ اور صوابدید پر طے فرمایا کریں۔

(مینجر الفضل)

گیس ٹربل کیلئے جب تمام ہاضم چورن بے اثر ہو جائیں تو

ہاضمون (رجسٹرڈ)

صرف ایک خوراک آزمائیں

نصرت دواخانہ
کمیٹی مارکیٹ ربوہ

ضرورت سیلزمین

دو سیلزمینوں کی ضرورت ہے۔ عمر ۲۵ سال کے قریب اور تعلیم میٹرک ہو۔ معقول معاوضہ دیا جائے گا۔ اپنی درخواستیں امیر یا صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں یا خود ملیں۔

میاں بھائی (پاکستان) ۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور
فون ۲۲۳۳۷۲
۲۲۳۳۷۳

شریف گولڈسمتھ

فون: ۶۴۹ - ۸۴۱
اقصیٰ روڈ
ربوہ

بہتے کان کا ہسپتال
علاج بذریعہ جدید کمپیوٹر
بازار ٹھٹھیاراں ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

حنیف ہومیوپیتھک کلینک

۱۷۶ ربینک سکوائر مارکیٹ نزد شیزان بیکری ماڈل ٹاؤن لاہور

موسم سرما کے اوقات کار:۔
ہر اتوار سے جمعرات تک صبح ½۹ تا ۱۲ بجے
شام ½۴ تا ۷ بجے رات
ہر جمعہ کو صبح ۱۰ سے ۱۲ بجے تک
شام دواخانہ بند رہے گا
ہر ہفتہ کو دواخانہ پہلے وقت بند رہے گا۔ شام کو کھلا رہا کرے گا۔

خاکسار: ہومیوپیتھک ڈاکٹر شیخ محمد حنیف آف کوئٹہ
حال لاہور

سرکن اور اپھارہ

نیز دیگر امراض حیوانات مثلاً منہ کھر، زہرباد، سوزش پستان، فالج، ملک، نتھنوں میں ناڑ وغیرہ پیدا ہونا، گل گھوٹو (خناق) کنار، واہ اور چیچک وغیرہ کیلئے کیوریٹو ادویات مندرجہ ذیل سٹاکسٹس سے کمپنی کے مقررہ نرخ پر حاصل کریں (ویٹرنری ڈاکٹرز فری لٹریچر و سیمپلز براہ راست کمپنی سے طلب فرمائیں)

لاہور:۔ پاکستان میڈیکوز لوئر مال
فیصل آباد:۔ جاوید کیوریٹو شفاخانہ حیوانات نزد پل ستیانہ روڈ
کراچی:۔ شہزاد میڈیکل سٹور بھینس کالونی روٹ نمبر ۵ لانڈھی
راولپنڈی:۔ جرمن ہومیو لیبارٹریز بوہڑ بازار
ملتان:۔ زکریا میڈیکل سٹور بیرون لوہاری گیٹ
سیالکوٹ:۔ الرحمٰن ہومیو دواخانہ بالمقابل مغل محل سینما ڈسکہ روڈ
بھکر:۔ حبیب میڈیکل سٹور ریلوے روڈ
تھرپارکر ضلع:۔ نواز میڈیکل سٹور چھڈو نزد پوسٹ آفس ضلع تھرپارکر
رحیم یار خان:۔ رحمٰن میڈیکل سٹور کچی منڈھی لیاقت پور ضلع رحیم یار خان

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی (رجسٹرڈ)
لاہور
کراچی
ہیڈ آفس ربوہ
فون: ۷۷۱، ۶۰۶

قدیمی، اولین، شہرہ آفاق

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون ۷۳۹۹۷

برانچیں: کراچی:۔ فون نمبر ۴۱۳۲۵۱
لاہور:۔ 1-D-2 گلشن راوی
ملتان:۔ چوک جان محمد معصوم شاہ روڈ
منڈی بہاؤالدین:۔ بالمقابل شاہ تاج شوگر مل
رحیم یار خان:۔ فون نمبر ۴۷۹۹
ربوہ:۔ اقصیٰ چوک کالج روڈ فون نمبر ۵۵۸

خوشخبری

نظر کی کمزوری کی وجہ سے غریب دوست رمضان المبارک میں تلاوت سے محروم نہ رہیں۔
صرف نزدیک کی عینک مفت

مستند عینک ساز
لئیق احمد اپٹیشن بانو بازار سیالکوٹ
فون: ۸۲۷۰۷، رہائش: ۶۶۲۰۷

روزنامہ **الفضل** ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس، ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی، ربوہ
قیمت: ایک روپیہ پچاس پیسے

تریاق اٹھرا
اٹھرا کے علاج کیلئے مشہور عالم گولیاں
قیمت مکمل کورس -/۶۰

نور کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی اور صحت کیلئے
قیمت -/۵ روپے فی شیشی

نور نظر
اولاد نرینہ کے لئے تجربہ شدہ گولیاں
قیمت مکمل کورس -/۳۰۰

زد جام عشق
موتی و کستوری والا نمبر ۱
مکمل کورس -/۳۶۰

اکسیر معدہ
ہاضمہ کی اصلاح کیلئے لذیذ اور مفید چورن
قیمت -/۵، -/۱۰، -/۲۰

قندِ شفاء
نزلہ، زکام، کھانسی کیلئے مفید اور آسان جوشاندہ
قیمت فی ڈبی -/۷

خورشید یونانی دواخانہ
گولبازار۔ ربوہ
فون
دکان —— ۵۳۸
رہائش —— ۳۳۸